سوال

میں نے خالہ کی بیٹی سے شادی کر رکھی ہے، کیا میرا اپنی بیوی پر خرچ کرنا اور نان و نفقہ کی ضروریات پوری کرنا صدقہ اور صلہ رحمی اور میرا اس کے ساتھ حسن سلوک کرنا اپنی والدہ اور خالہ کے ساتھ حسن سلوک کہلائیگا ؟

جواب

ہمہ قسم کی حمد اللہ تعالی کےلیے، اور درود و سلام ہوں اللہ کے رسول پر، بعد ازاں :

خاوند کا اپنی بیوی کے اخراجات اور ضروریات پوری کرنا کچھ تو واجب ہیں، اور کچھ صدقہ اور نیکی و احسان ہیں اگر بیوی اس کے قریبی مثلا خالہ کی بیٹی لگتی ہو تو پھر اس کے ساتھ حسن سلوک کرنا بلاشک و شبہ اپنی خالہ کے ساتھ حسن سلوک میں شامل ہوگا، اور اسی طرح اپنی والدہ کے ساتھ حسن سلوک بھی کہلائیگا

خاوند کے ذمہ بیوی کے واجب اخراجات میں بیوی کا نان و نفقہ اور رہائش و لباس کا انتظام شامل ہے، جیسا کہ اللہ سبحانہ و تعالی کا فرمان ہے :

ان عورتوں کو جہاں تم رہو انہیں وہیں رکھو، اپنی استطاعت کے مطابق، اور انہیں تنگ کرنے کےلیے نقصان و ضرر مت دو الطلاق (6).

اور ایک دوسرے مقام پر ارشاد ربانی ہے :

اور جس کا بچہ ہے اس کے ذمہ (بچے کی ماں) ان کا نان و نفقہ اور رہائش اچھے طریقہ کے ساتھ ہے البقرۃ (233).

حدیث میں ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے حجۃ الوداع کے موقع پر فرمایا :

" اور ان عورتوں کا تمہارے ذمہ نان و نفقہ اور لباس اچھے طریقہ سے ہے "

صحیح مسلم حدیث نمبر (1218).

اور پھر مرد کو اپنی بیوی کے اخراجات پورے کرنے پر اجر و ثواب بھی حاصل ہوتا ہے، جیسا کہ امام بخاری اور مسلم نے سعد بن ابی وقاص رضی اللہ تعالی عنہ سے حدیث بیان کی ہے، وہ بیان کرتے ہیں کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے انہیں فرمایا :

" تم جو بھی اللہ کی رضامندی حاصل کرنے کےلیے خرچ کرو گے اس پر تمہیں اجر دیا جائیگا، حتی کہ وہ لقمہ جو تم اپنی بیوی کے مونہہ میں ڈالتے ہو اس پر بھی "

صحیح بخاری حدیث نمبر (1295) صحیح مسلم حدیث نمبر (1628).

امام نووی رحمہ اللہ مسلم کی شرح میں اس حدیث کی شرح کرتے ہوئے لکھتے ہیں :

" اس حدیث میں بیان ہوا ہے کہ بیوی بچوں پر خرچ کرنے کا بھی اجر و ثواب حاصل ہوتا ہے، لیکن شرط یہ ہے کہ اگر اس میں اللہ کی رضامندی کے حصول کی نیت رکھی گئی ہو " انتہی

امام بخاری اور مسلم نے ابو مسعود بدری رضی اللہ تعالی عنہ سے روایت کیا ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا :

"اگر کوئی شخص اپنے بیوی بچوں پر اجروثواب کی نیت سے خرچ کرتا ہے تو یہ اس کے لیے صدقہ کے اجروثواب کا باعث ہوگا"

صحیح بخاری حدیث نمبر (55) صحیح مسلم حدیث نمبر (1002).

نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے غلام ثوبان رضی اللہ تعالی عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

"سب سے افضل اور زیادہ اجروثواب والاوہ دینار ہے آدمی جواپنے بیوی بچوں پر خرچ کرتا ہے، ، اور وہ دینار جواپنی سواری اور جانور پر خرچ کرتا ہے، اور وہ دینار جواللہ کی راہ میں اپنے ساتھیوں پر خرچ کرتا ہے"

ابوقلابہ کہتے ہیں کہ: نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے اس حدیث میں بیوی بچوں سے ابتداء کی ہے

پھر ابوقلابہ کہنے لگے :چھوٹے بچوں پر خرج کرنے والے آدمی سے اور زیادہ افضل کون ہوگا جنہیں اللہ نے معفو کیا ہے یا پھر اللہ ان کے ساتھ انہیں فائدہ دے گا اور انہیں غنی کردیگا

صحیح مسلم حدیث نمبر (994).

اس لیے جو آدمی بھی اپنے بیوی بچوں پر خرچ کرتا ہے اللہ تعالی اس پر اسے اجروثواب عطا کرتا ہے، لیکن اس میں شرط یہ ہے کہ وہ بیوی بچوں پر خرج کرتے وقت اجروثواب اور اللہ کا قرب ورضامندی حاصل ہونے کی نیت رکھتا ہو کہ وہ اپنی ذمہ داری اور فرض ادا کررہا ہے، اور اس سے بیوی بچے خوش ہونگے، یا پھر اسے رشتہ داروں کے ساتھ نیکی واحسان اور حسن سلوک کرنا ہے

واللہ اعلم.

الاسلام سوال وجواب

104166